سوال نمبر:12948

منجانب: خوشدل خان ایڈوکیٹ، رکن صوبائی اسمبلی

کیاوزیر سماجی بہبود ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ محکمے نے صوبے کے معذور افراد کی فلاح وبہبود کے لیے مالی سال 2017-18 ، 2018-19 ، 2019-20 اور 2020-21 میں فنڈز مختص کی تھیں؟	(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ تاہم یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ سال 2017-18 میں محکمہ خزانہ کی طرف سے مالی امداد کی مد میں رکھی گئی رقم محکمہ سماجی بہبود کو نہیں ملی۔ جبکہ مالی سال 2018-19، 2019-20 اور 2020-21 میں فراہم کردہ فنڈ کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ **مالی سال** — **فراہم کردہ فنڈ** 2018-19 — دو کروڑ ستانوے لاکھ (29,700,000) 2019-20 — مندرجہ بالا رقم کی تجدید کی گئی۔ 2020-21 — مندرجہ بالا رقم کی تجدید کی گئی۔
	آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمے نے صوبے کے ہر ضلع کو معذور افراد کی فلاح وبہبود کے لئے مذکورہ بالا مالی سالوں کے دوران فنڈز ریلیز کئے ہیں؟	یہ درست نہیں۔ محکمہ نے مذکورہ بالا مالی سالوں میں ضلعوں کو کوئی فنڈ فراہم نہیں کیا۔
(ج)	اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہیں تو محکمے نے مذکورہ مالی سالوں میں معذور افراد کی فلاح وبہبود کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا تھا اور کتنا فنڈ جاری کیا۔ جاری شدہ فنڈز کی تفصیل ضلع وائز فراہم کی جائیں۔	یہاں اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ مالی سال 2018-19 میں صوبائی حکومت نے صوبائی کونسل برائے بحالی خصوصی افراد کے لئے 2 کروڑ 97 لاکھ روپے مختص کئے تھے۔ مذکورہ رقم 27-06-2019 کو کونسل کے فنڈ میں منتقل کیا گیا تھا۔ لہٰذا 2019 کو مذکورہ رقم خصوصی افراد کے فلاح پر خرچ نہیں کی جاسکی اور مالی سال 2019-20 کے لیے اسی فنڈ کی تجدید محکمہ خزانہ سے کرائی گئی ہے۔ مذکورہ فنڈ مالی سال 2019-20 میں بھی استعمال نہیں کیا جاسکا کیونکہ اقوام متحدہ کے کنونشن برائے تحفظ حقوق خصوصی افراد سال 2006 کے تحت صوبائی حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ خصوصی افراد کے لیے خودروزگار سکیم شروع کرسکیں تاکہ خصوصی افراد نا صرف خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں بلکہ اپنے خاندانوں کو بھی سہارا فراہم کریں اور معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔